© rasailojaraid.com

ہے جو الہامی کی شان سے بعید ہے پس اگر تم اس مدت کا خلاف دکھاؤ تو ہم تمہارے اور مشکور ہونگے۔

مرزائیو! تم سارا زور لگا لو اور اپنے سارے سوار اور پیادے دوڑا لو لیکن یاد رکھو آخر حق غالب آئیگا ہمیں امید ہے کہ جسوقت بھی تم اس بٹہ بے جبلی کی تحریروں کو غور و فکر سے پڑھوگے اُسی وقت اسکو چھوڑ دوگے ؎

تھامے ہوئے کلیجے کو آؤگے آپ سے + مانوگے جذب دل میں بھلا کیوں اثر نہیں

ناظرین! آئندہ نمبر میں آپ لوگوں کو ایک **چیستانِ مرزا** ہم اور سنائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مرزائیو! ؎

نہیں معلوم تم کو ماجراءِ دل کی کیفیت + سنائیں گے تمہیں ہم ایکدن یہ داستاں پھر بھی

مرزا صاحب قادیانی خود جواب دیں

جناب مرزا صاحب! گو میں علی وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ آپکی کذب بیانیوں کا مجھے بہت کچھ تجربہ ہوا ہے جسکا ثبوت بھی میں اپنے پاس رکھتا ہوں یہی وجہ ہے کہ میں آپکو دل سے جھوٹا جانتا ہوں گو آپ یا آپ کا کوئی دم افتادہ یا میرا کوئی معاندِ مخالف مجھکو کہدیں کہ میں بھی دل میں مرزائی ہوں لیکن آپکا یا کسی مرزائی وغیرہ کا ایسا کہنا میری نگاہ میں کوئی تعجب انگیز نہیں۔ آپ وہی تو ہیں جنہوں نے حضرت مولانا شمس العلماء سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی قدس اللہ سرہٗ کے انتقال کے بعد لکھا تھا کہ وہ بھی میری جماعت میں داخل ہو گئے ہیں (البدر ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء) غرض یہ تو آپکے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ کہ آپ جس مخالف کی نسبت چاہیں دل میں ایمان کا حکم لگا دیں اور جب کوئی مرید طاعون سے مرجائے تو اُسپر بے ایمانی کا فتویٰ صادر کر دیں مگر میں آپ کو باور کراتا ہوں کہ میں آپکا زیادہ تر مخالف محض آپکی دروغ گوئی کیوجہ سے ہوں کیونکہ میری نظر میں جھوٹا آدمی مشرک سے بھی زیادہ ذلیل ہے اسلئے کہ شریعت مطہرہ میں ذمی مشرکوں کو پناہ دیکر انکے بت خانوں کو بحال رکھکر اُنکی بت پرستی کو ایک حد تک محفوظ کیا جاتا ہے مگر دروغ گو کو کہیں امن نہیں ملتا +

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ نے اپنے کذبات کی بنا ایک ہی رکھی ہوئی ہے کہ جب کبھی کوئی مخالف آپکا مرتا ہے تو آپ جھٹ سے کہدیتے ہیں کہ میرا اور اُسکا مباہلہ تھا کہ جھوٹا سچے سے پہلے مرجائیگا۔ اس دفعہ اخیر دسمبر کے جلسہ میں بھی آپنے اسی اصول سے کام لیا چنانچہ آپنے پنڈت لیکھرام کی بابت درافشانی فرمائی ہے کہ:-

"آخر اُس (لیکھرام) نے مباہلہ کے طور پر ایک دعا لکھی اور اُس میں میرا نام اور اپنا نام لکھکر اپنے پرمیشر سے نہایت تضرع اور ابتہال کے ساتھ پرارتھنا کی کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے پرمیشر اُسے ہلاک کرے۔" (الحکم ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۸ء صـ)

اس سے آپکی غرض جو ہے وہ تو ظاہر ہے مگر میں جانتا ہوں کہ آپنے اس میں بھی اُسی اپنے کذب سے کام لیا ہے پس آپ اگر اس دعوے میں سچے ہیں کہ پنڈت لیکھرام نے آپکے ساتھ اس قسم کا مباہلہ کیا ہے تو آپ اُس کتاب کا نام مع نشان صفحہ بتلادیں مگر یاد رہے کہ اُس قسم کی تحریر نہو جیسی کہ مولوی غلام دستگیر مرحوم کی بابت آپکو دعوے ہے جسکی بابت کئی ایک دفعہ مرقع اور اہلحدیث اور دیگر اشتہارات میں آپ سے مطالبہ کیا گیا ہے مگر آج تک باوجود وعدہ انعام مبلغ پانسو اور آپ کے مریدوں کو مبلغ دوسو کے صدائے برنخواست۔ میں حیران ہوں کہ آپ ایسا جھوٹ بولتے ہوئے یہ نہیں سمجھتے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ دنیا میں گو محققین کی تعداد کم ہے مگر آخر ہے معدوم نہیں۔ پھر یہ کیا شرافت ہے کہ آپ جو منہ پر آتا ہے بڑھانک دیتے ہیں۔

مرزا جی! واللہ مجھے آپ پر تو نہیں آپکے دام افتادوں پر رحم آتا ہے۔ اب جو میں نے لیکھرام کی بابت آپ سے تقاضا کیا ہے تو آپکے دام افتادوں سے امید ہے کہ وہ جھٹ بولینگے کہ دیکھو جی ہمارے حضرت صاحب تو اسلام کی فتح کا اظہار کرتے ہیں لیکن مولوی لوگ اُس میں بھی کانٹا اڑاتے ہیں مگر اُن احمقوں کو یہ خبر نہیں کہ جھوٹ بولکر کبھی فتح نہیں ہوتی کیا یہی تقاضا کوئی آریہ آپ سے کرے تو پھر لینے کے دینے پڑجائیں یا نہیں۔ بس بہتر ہے کہ آپ پہلے ہی سے اُس جواب کے لئے طیار رہیں مرزائیو! بڈھے میاں کی منت سماجت کرکے حوالہ مطلوبہ سے ہمیں آگاہ کرو ورنہ یاد رکھو

ستعلم لیلیٰ ای دین تداینت ٭

وای غریم فی التقاضی غریمہا

© rasailojaraid.com